Urdu Mind Mapping of 114 Quranic Surah

ذہنی نقشے برائے اہداف واسباقِ قرآن

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

اہداف واسباقِ قرآن

قرآن کو سمجھنے کا آسان اور جدید طریقہ

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

جلد: 1

سُورَةُ الفَاتِحَة تا سُورَةُ التَوبَة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے مضامین، اسباق اور اہداف، کو جدید ذہنی خاکوں اور نقشوں کے ساخت پر آسان انداز میں ترتیب دیا گیا ہے تاکہ عصری اسلوب میں سمجھنے والوں کو آسانی ہو جائے، فہمِ قرآن بعنوان " اہداف واسباق قرآن " کو دورِ جدید کے اعتبار سے " Infographic Design " میں ڈھالا گیا ہے، یہ " Scientific " طریقہ آپ کو کئی ایک جزئیات پر مشتمل خاکوں اور نقشوں کے ذریعے قرآن مجید کے تفسیری مضامین واہداف کو یاد رکھنے میں بہت معاون اور مددگار ثابت ہو گا ان شاء اللہ۔

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

2022
Edition

جمیع الحقوق محفوظة

اہداف واسباقِ قرآن

قرآن کو سمجھنے کا آسان اور جدید طریقہ

ذہنی نقشے برائے اہداف واسباقِ قرآن

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

www.AslPedia.com

مقامِ نزول

Place of Revelation

بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مکی ہے اور بعض مفسرین نے کہا یہ
سورت مدنی ہے اور بعض نے کہا یہ سورت دو مرتبہ نازل ہوئی۔
مصحف مدینہ کے مطابق یہ سورت مکی ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmquran.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

بعض علماء نے اس سورت کے نام ام الکتاب اور ام القرآن کی یہی وجہ بتائی ہے۔

ساری آسمانی کتابوں کا خلاصہ سورہ فاتحہ میں بیان کر دیا گیا ہے۔

قرآن کی تعلیمات (1)عقیدہ،(2)عبادت،
(3)طرز زندگی اور(4)نیک وبد لوگوں کے کردار
اور ان کے انجام کے قصوں پر مشتمل ہیں اور یہی
سب باتیں سورۃ الفاتحہ میں بیان کی گئی ہیں، جیسا
کہ امام سیوطی رحمہ اللہ نے تفسیر سورۃ الفاتحہ میں
وضاحت کرتے ہوئے کہا: سارا قرآن انہیں چار
چیزوں کی وضاحت کرتا ہے۔

1.عقیدہ: ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۔ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۔ مَٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ ﴾

2.عبادت: ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴾

3.طرز زندگی: ﴿ ٱهْدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلْمُسْتَقِيمَ ﴾

4.قصص برائے عبرت، موعظت، تذکیر و تزکیہ:
﴿ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ﴾

چھ سوال اور اس کے جواب
سورۃ الفاتحہ کے پس منظر میں

1

سوال نمبر 1) میں کون ہوں؟

میں عبد اللہ ہوں اللہ کا بندہ، مجھے اللہ ہی کی بندگی کرنا ہے۔ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۔﴾

2

سوال نمبر 2) مجھے کس نے پیدا کیا؟

مجھے اللہ نے پیدا کیا۔ ﴿ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ۔ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۔﴾

3

سوال نمبر 3) مجھے مرنے کے بعد کہاں جانا ہے؟ مرنے کے بعد میرا کیا ہو گا؟

﴿مَـٰلِكِ يَوْمِ ٱلدِّينِ ۔﴾

4

سوال نمبر 4) مجھے کرنا کیا ہے؟ کس کی عبادت کرنا ہے؟ اور کیسے عبادت کرنا ہے؟

مجھے عبادت کرنا ہے، صرف اللہ کی؟ اور اللہ کے نبی ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقے کے مطابق

5

سوال نمبر 5) مجھے کیا نہیں کرنا ہے؟

﴿غَيْرِ ٱلْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝٧﴾

6

سوال نمبر 6) اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

اللہ کی محبت پانے کا طریقہ نبی اور صحابہ کے منہج کو اختیار کرنا ہے۔

بعض اہداف
Few Objectives

اس سورت کے کئی نام ہیں: الصلاة، الحمد، فاتحة الكتاب، ام الكتاب، ام القرآن، السبع المثاني، القرآن العظيم، الشفاء، الرقية، الأساس، الوافية، الكافية

اس سورت کو ہر نماز اور نماز کی ہر رکعت میں پڑھا جاتا ہے۔
(بخاری: 756، مسلم: 394)

بعض موضوعات

Few Topics

1. اللہ کی تعریف و توصیف۔(3-1)

2. اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور دعا بھی اسی سے طلب کرنی چاہیے۔(4)

3. مومنوں کی دعا کہ وہ صراط مستقیم پر چلنا چاہتے ہیں اور اللہ کے غضب سے اور گمراہی میں پڑنے سے ڈرتے ہیں۔(7-5)

www.AskQuranPedia.com www.alqurannotes.com www.quranmadani.com

بعض اسباق Golden Lessons

سورۃ الفاتحہ میں دین کی اساس کا ذکر ہے، جن کی مندرجہ ذیل 10 نکات سے وضاحت ہوتی ہے:

1 توحید کی تین قسموں کا ذکر:

- توحید الوہیت (الحمد للہ)
- توحید ربوبیت (رَبِّ الْعَالَمِينَ)
- توحید أسماء وصفات (الرحمن الرحيم)

(دیکھیے: مدارج السالکین لابن القیم)

2 اللہ کی نعمتوں پر شکر (الحمد لله)

3 اخلاص (إياك نعبد واياك نستعين)

4 نیک صحبت (صراط الذين أنعمت عليهم)

5 دین اسلام پر استقامت (اهدنا الصراط المستقيم)

6 دعا کی اہمیت (اهدنا الصراط المستقيم)

7 وحدت امت (إياك نعبد واياك نستعين)

8 تاریخ سے سبق

9 آلاء اللہ، ایام اللہ، آیات اللہ، نعم اللہ پر غوروفکر

10 حق وباطل میں فرق وامتیاز ضروری

مناسبت / لطائف تفسیر

سورہ فاتحہ میں ﴿ اَهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝٦ ﴾ کا ذکر ہے اور سورہ بقرہ کی شروعات میں ﴿ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝٢ ﴾ کا ذکر ہے، جس ہدایت کا سورہ فاتحہ میں سؤال کیا گیا سورہ بقرہ میں وہی ہدایت قرآن کی شکل میں عطا کیے جانے کا ذکر ہے یعنی جو دعا کی گئی تھی وہ قبول ہو گئی۔

سورہ بقرہ میں منہجِ ہدایت کا ذکر بھی ہے۔ ﴿ فَإِنۡ ءَامَنُواْ بِمِثۡلِ مَآ ءَامَنتُم بِهِۦ فَقَدِ ٱهۡتَدَواْۖ وَّإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّمَا هُمۡ فِي شِقَاقٖۖ فَسَيَكۡفِيكَهُمُ ٱللَّهُۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ۝١٣٧ ﴾ البقرہ: 137، اس سے پتا چلتا ہے کہ اسلام سمجھنے کے لیے نبی اور صحابہ کا فہم ضروری ہے۔

سورہ فاتحہ کے اخیر میں مغضوب اور ضالین کے کلمات کا آنے والی سورتوں سے بڑا گہرا تعلق ہے۔

﴿ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝٧ ﴾

"مغضوب": مثال کے طور پر یہود — جن کا اکثر تذکرہ سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں پایا جاتا ہے۔

"ضالین": مثال کے طور پر نصاری — جن کا اکثر تذکرہ سورہ آل عمران اور مائدہ میں پایا جاتا ہے۔

سورہ فاتحہ کو شروع میں کیوں لایا گیا؟ Preamble (دستور) کی قانون میں جو حیثیت ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ قوی حیثیت سورہ فاتحہ کی ہے۔

سورہ فاتحہ پر تاریخ میں علماء نے کافی محنت کی ہے اور توجہ فرمائی ہے، مثلاً: ابو الکلام آزاد رحمہ اللہ نے اس سورہ کی تفسیر میں ایک ضخیم کتاب "ام الکتاب" کے نام سے مرتب کر دی۔ اسی طرح شیخ عبد الرزاق البدر العباد رحمہ اللہ نے

www.askislampedia.com

" من هدایات سورة الفاتحة" کے نام سے کتاب لکھی، اسی طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے "مدارج السالکین" میں مکمل ایک جلد مختص کر دی، اسی طرح امام سیوطی رحمہ اللہ نے سورہ فاتحہ کو "براعۃ الاستہلال" کا ایک عمدہ لقب دیا اور مستقل کتاب لکھی اور ثابت کیا کہ سورہ فاتحہ ام الکتاب کیسے ہے۔

عربی اشعار میں مبارزت شعری کی بڑی اہمیت تھی، آیئے قرآن مجید کی شروعات پر غور کرتے ہیں: عرب گھوڑوں، کھنڈرات، محلات اور محبوباؤں کی تعریف کرتے تھکتے نہ تھے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ مخلوق سے خالق کی معرفت تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ قرآن نے شروعات میں ہی حقیقت کا ذکر کر دیا: ساری مخلوقات دیکھنے کے بعد ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢﴾ کیوں نہیں کہتے؟ یعنی قرآن میں شروع ہوتے ہی بتا دیا گیا کہ مخلوقات پر تدبر کرتے ہوئے خالق کا اعتراف کرنا ہی فطرت کی مانگ ہے۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.ebmquran.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ سوا کجاوہ کے آخری حصہ کے میرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں تھی ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ ! میں نے عرض کیا لبیک وسعدیک، یارسول اللہ ! پھر تھوڑی دیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چلتے رہے ۔ پھر فرمایا اے معاذ ! میں نے عرض کیا لبیک وسعدیک یا رسول اللہ ! فرمایا، تمہیں معلوم ہے کہ اللہ کا اپنے بندوں پر کیا حق ہے ؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے ۔ فرمایا، اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ اللہ ہی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر چلتے رہے اور فرمایا اے معاذ بن جبل ! میں نے عرض کیا لبیک وسعدیک یا رسول اللہ ! فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ جب بندے یہ کر لیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہے ؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے ۔ فرمایا کہ بندوں کا اللہ پر یہ حق ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔

بعض موضوعات میں سے 8 کے 8 موضوعات یہاں پر مختصر بیان کئے گئے ہیں مکمل مطالعے کے لے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

مناسبت / لطائف التفسیر: میں سے یہاں پر صرف 6 کا ذکر کیا گیا ہے بقیہ 6 کے مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.ahmadalmadani.net

سُورَةُ الْبَقَرَةِ
Surah al-Baqara

البقرة ---- گائے / The Cow

مقام نزول ---- مدینہ منورہ

بعض اہداف ---- Few Objectives

1 ---- اس سورت کا ہدف ہے "شریعت اسلامیہ اور اس کا نفاذ"۔ زمین پر اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے لیے جن جن قوانین کی ضرورت ہوتی ہے اس سورت میں سب بیان کر دیے گئے ہیں۔

2 ---- • مُنَزَّل اسلام کو ماننے اور اس کے مطابق چلنے والا کامیاب، اور مُبَدَّل اسلام پر چلنے والا ناکام۔

بعض اہداف

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ الْبَقَرَة

Surah al-Baqarah

بعض اہداف

Few Objectives

3 بنی اسرائیل کا مخصوص گروہ زمین پر دینی اعتبار سے نااہل کی مثال ہے، جبکہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین اہل کی مثال ہے۔

4 اس زمین پر اللہ کی عبادت (عبادت قرآنی مفہوم میں نہ کہ عوام والے مفہوم میں) کا topic عالم بالا میں فرشتوں کے پاس قابل توجہ رہا۔

5 شروع میں آدم علیہ السلام اور فرشتوں کے مابین اٹھنے والے سوالات کا ذکر ہے۔

6 یہ سورت عبادات و معاملات اسی طرح سماجی، خاندانی، مالی اور اخلاقی ہر مسئلہ پر محیط ہے۔

7 یہ سورت آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے مدینہ آنے کے بعد سے وفات تک کئی قسطوں میں نازل ہوئی۔

8 طریقۂ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اور منہج صحابہ کے مطابق عمل کروگے تو اللہ زمین پر غلبہ عطا کرے گا ورنہ نہیں۔

www.AskIslamPedia.com www.abmquarannotes.com www.askmadani.com

سُورَةُ البَقَرَة

Surah al-Baqarah

بعض اہداف

Few Objectives

9 اس سورت کے ایک حصہ میں تاریخ کے اہل اور نااہل لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن تعلیمات کی بنیاد پر آدمی اہل بنتا ہے۔

10 صراط مستقیم پر قائم رہنے والوں (جیسے آدم، ابراہیم اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی ذریت) اور صراط مستقیم پر قائم نہ رہنے والوں (نافرمان بنی اسرائیل) کی تاریخی مثالیں دی گئی ہیں۔

11 صراط مستقیم پر گامزن رہنے کے لیے عقائد اور احکامات کے باب میں اسلام کے مطابق تابعداری شرط ہے۔

12 شریعت اسلامیہ ہی انسانیت کے تمام مسائل کا حل ہے۔

13 سورہ بقرہ کا ایک حصہ امت دعوت اور دوسرا حصہ امت اجابت سے متعلق ہے۔

14 دو عظیم آیتوں سے سورہ کا اختتام کیا گیا، یہ وہ دو آیات ہیں جو معراج کی رات امت کے لیے ذریعۂ رحمت اور بطور تحفہ کے نوازا گیا اور یہ دو آیات عرش کا خزانہ ہیں۔ (صحیح الجامع: 1060)

www.AskIslamPedia.com
www.askmaulanaji.com
www.askqurannotes.com

سُورَةُ البَقَرَة

Surah al-Baqarah

عض موضوعات

Few Topics

1.

2. قرآن اللہ کی جانب سے برحق اور کتاب ہدایت ہے۔(1-2)
مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔(3-5)

3. کفار اور منافقین کی بعض علامات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں (6-20)

4. اللہ کی عبادت کا حکم اور اللہ کی عظمت اور اس کی وحدانیت کا بیان (21-22)

5. کافروں سے قرآن کا چیلنج کے اس جیسا کلام لے آؤ (23)

6. کافروں کو جہنم کی دھمکی اور نار جہنم کی صفات(24)

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ الْبَقَرَة

Surah al-Baqarah

بعض موضوعات

Few Topics

7 جہری اور سری صدقات اور ان کے بدلے کا بیان (270-271)

8 صدقات کے مستحقین اور انفاق کرنے والوں کے اجر کا بیان (272-274)

9 سود کی حرمت اور معاشرے اور فرد پر اس کے نقصانات کا تذکرہ (275-281)

10 قرض، گواہی اور رہن کے احکامات کا بیان (282-283)

11 اللہ کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے (284)

12 رسولوں اور مومنوں کا عقیدہ اور ان کا ہر حال میں اللہ کی طرف رجوع ہونے کا بیان (285-286)

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ الْبَقَرَة

Surah al-Baqarah

بعض اسباق

Golden Lessons

1. "انسان اس زمین پر اللہ کا خلیفہ ہے" اس نظریہ کا ثبوت قرآن میں کہیں پر بھی نہیں۔
2. بنی اسرائیل کی غلطیوں کا ذکر کیا گیا تا کہ امت محمدیہ ان غلطیوں کو نہ دہرائے۔(آیت104)
3. معاشرے کی اصلاحی تدابیر کا ذکر کیا گیا۔(آیت نمبر179،180،183،195)
4. جس گھر میں اس سورت کی تلاوت ہو گی وہاں سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں۔(مسلم: 804)
5. آیۃ الکرسی کو دعوتی و اصلاحی میدان میں شرک کے قلع قمع کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
6. آیۃ الکرسی میں اللہ تعالیٰ ہی کے معبود حقیقی ہونے کا دعوی پیش کیا گیا جس کے ثبوت کے لیے بارہ وجوہات بیان کی گئی ہیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ البَقَرَة

Surah al-Baqarah

بعض اسباق

Golden Lessons

7 وسوسے پر گرفت نہیں کی جائے گی، اگر اس پر عزم مصمم ہو تو اس پر سوال ہو گا۔

8 غلطی جو بغیر ارادے کے ہو جائے اس پر گرفت نہیں ہو گی، اگر جان بوجھ کر کی جائے تو اس پر گرفت ہو گی۔

9 نسیان سے گناہ نہیں اور اس پر سوال بھی نہیں ہو گا۔

10 خیر کے لیے کسب کا لفظ استعمال کیا اور شر کے لیے اکتساب، دونوں میں فرق یہ ہے کہ خیر فطری عمل ہے اور شر کے لیے انسان تکلف کرتا ہے۔

11 اجتہاد کرنے والا غلطی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

12 ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ نے جو باتیں فرض کی ہیں اگر انسان طاقت رکھتا ہے تو اس کو کرنا لازم ہے ورنہ نہیں، اگر بعض احکام پر قدرت رکھتا ہو تو اس کا وہ جوابدہ ہو گا چاہے وہ تھوڑا ہی ہو۔

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت " ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و ثنا جبکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔
- المغضوب – سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- الضالین – سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- "اھدنا "دعا مانگی گئی – " هدي للناس "دعا قبول ہوگئی۔

اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (2:136) اور اختتام بھی جامع ایمان(2:285) سے کیا گیا۔ دراسات في الأديان ، اليهودية والنصرانية– للشيخ سعود الخلف

سُورَةُ البَقَرَة

Surah al-Baqarah

www.AskIslamPedia.com
www.abmquranotes.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

ترجمہ : آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا اور دو روشن سورتوں کو پڑھا کرو سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران کیونکہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے کہ دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی، سورۃ البقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کا چھوڑنا باعث حسرت ہے اور جادوگر اس کو حاصل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے(یعنی مقابلہ نہیں کر سکتے)۔

(صحیح مسلم:804)

سُورَةُ البَقَرَة

Surah al-Baqarah

بعض موضوعات جو ۱۰۶ ہیں یہاں پر صرف ۱۲ ذکر کئے گئے ہیں اور بعض اسباق جو ۲۱۶ ہیں اس میں سے صرف یہاں پر ۱۲ ہی ذکر کئے گئے ہیں تفصیلی مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:- تمام تفصیلات پڑھنے کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Almranali

The Family of Imran

عمران کا گھرانہ

شبہات اور شہوات کے مقابلہ میں ثابت قدمی کا مظاہرہ

Demonstrating steadfastness in the face of doubts and lust

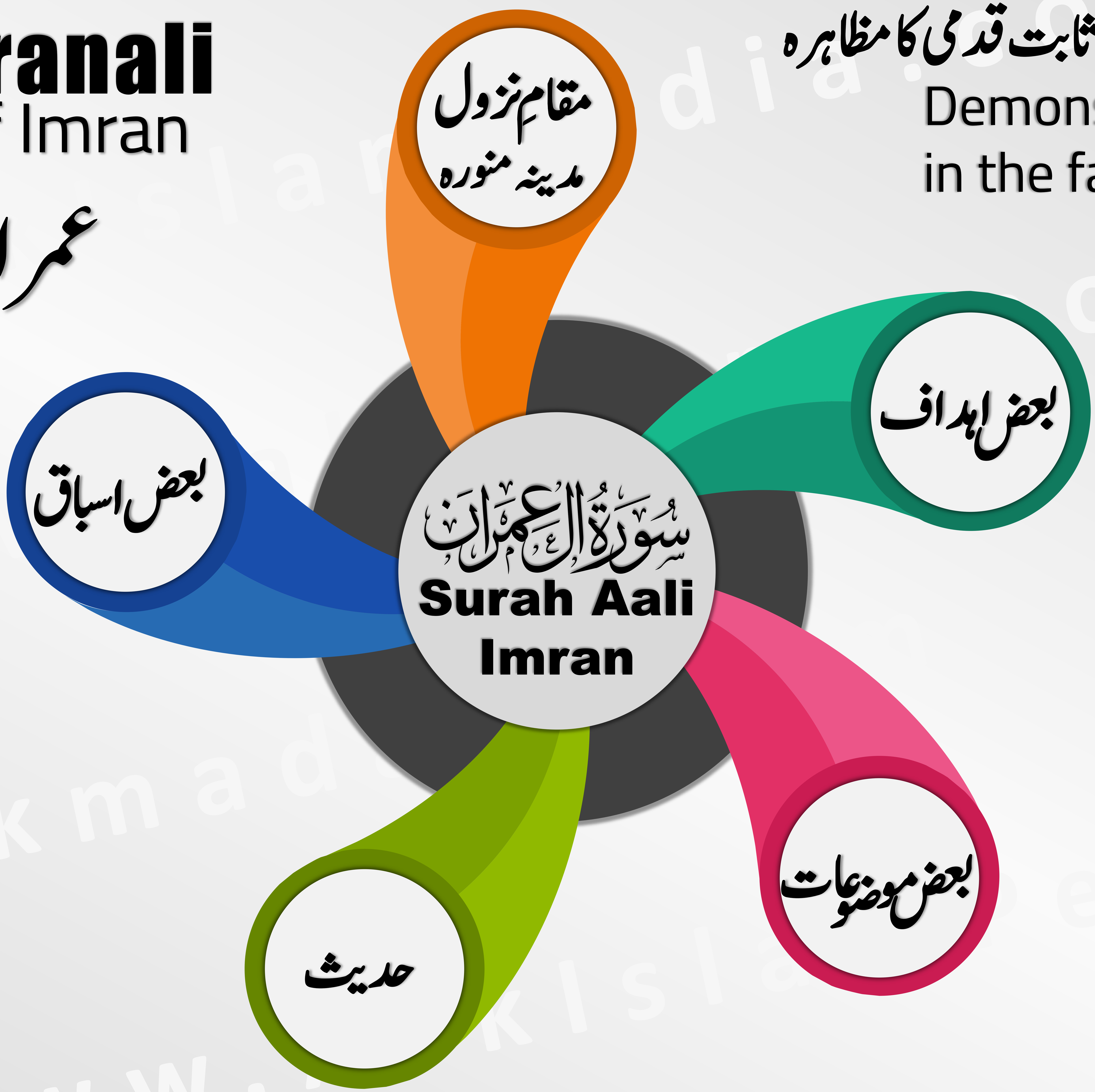

بعض اہداف
Few Objectives
1
1تا120 آیت تک فکری ثابت قدمی یعنی شبہات کے خلاف استقامت پر روشنی ڈالی گئی۔
2
آیت 121 سے آخر تک داخلی ثبات قدمی یعنی شہوات کے خلاف استقامت پر روشنی ڈالی گئی۔
3
اللہ کی عبادت کرو نہ کہ مخلوقات کی بلکہ خالق آل عمران کی عبادت کرو۔ (3:64)، (3:59)
4
عیسی علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں نہ کہ بیٹے، یہ سورہ آل عمران کا مرکزی ہدف ہے۔
5
وفد نجران اور غزوہ احد یہ دو واقعات انہیں دو یعنی فکری و داخلی ثبات قدمی پر منطبق ہوتے ہیں۔(صحيح البخاري 4380:)
6
اس سورت میں ثابت قدمی سے روکنے والی چیزوں کی طرف بھی اشارہ۔ (آیت : 14، 155، 165)
7
اس سورت کا نام آل عمران ہے یعنی عمران کی بیوی اور بیٹی، یہ دونوں ثابت قدمی کی اعلیٰ مثال ہیں۔
8
مریم علیہا السلام عبادت اور عفت میں ثابت قدمی کی اعلی مثال، کہ انہوں نے اپنے پروردگار سے التجا کی۔

بعض موضوعات
Few Topics
1
قرآن، تورات اور انجیل کے منزل
من اللہ ہونے کا اثبات (1-4)
2
اللہ کی قدرت کے دلائل اور
اس کی توحید کا بیان (5-6)
3
قرآن میں محکم اور متشابہ دونوں آیتیں
ہیں اور لوگ اس میں دو فریق ہو گئے (7)
4
راسخینِ علم اللہ کی طرف رجوع
ہوتے ہیں اس کا تذکرہ (8-9)
5
اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت
کا بیان (189-190)
6
اولوالالباب اور ان کا کائنات اور اللہ کی مخلوق
میں تدبر و تفکر کا تذکرہ (191-195)
7
کفار کی قوت، ان کے غلبہ سے دھوکہ کھانے کی
ممانعت اور کفار کا انجام (196-197)
8
متقین اور ان کی جزا کا بیان اور اس بات کا بیان کہ بعض اہل
کتاب متقین میں سے ہیں اور صبر کا حکم (198-200)

بعض اسباق
Golden Lessons
1 اس سورت میں ثابت قدم رہنے کے ذرائع بتائے گئے۔
2 اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ (آیت نمبر 8،35،38،192-194)
3 عبادت، اس سورت میں عبّاد کا بھی تذکرہ ہے آیت نمبر (37)،(39)، (193)
4 دعوت۔ (آیت نمبر 104 اور 110)
5 واضح مقصدِ حیات۔ (191)
6 بھائی چارگی۔ (103،105)
7 متشابہ آیات امتحان کے لیے ہیں۔
8 صبر، ثابت قدمی اور تقوی کامیابی کی کنجی ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ نمایاں اقامت حجت کا نمونہ ہے اور سورہ آل عمران "رد شبہات" کا نمونہ ہے۔
- سورہ بقرہ اور آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و ثنا، سورہ بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔
- وَلَا ٱلضَّآلِّينَ کی مکمل تشریح، نصاری کے عقائد اور ان کے شبہات کا رد سورہ آل عمران میں بیان کیا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com
www.Askquranotes.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

قولِ عمر رضی اللہ عنہ:

ترجمہ: ہم پہلے ذلیل قوم تھے اللہ نے اسلام کے ذریعہ ہمیں عزت بخشی، پس جب کبھی ہم عزت اس کے علاوہ تلاش کریں گے جس کے ذریعہ اللہ نے ہمیں عزت بخشی تھی تو اللہ ہمیں ذلیل و رسوا کر دیں گے۔(صحیح الترغیب:2893)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدود پر قائم رہنے والے اور اس میں گھس جانے والے (یعنی خلاف کرنے والے) کی مثال ایسے لوگوں کی سی ہے جنہوں نے ایک کشتی کے سلسلے میں قرعہ ڈالا ۔ جس کے نتیجہ میں بعض لوگوں کو کشتی کے اوپر کا حصہ اور بعض کو نیچے کا ۔ پس جو لوگ نیچے والے تھے ، انہیں (دریا سے) پانی لینے کے لیے اوپر والوں کے پاس سے گزرنا پڑتا ۔ انہوں نے سوچا کہ کیوں نہ ہم اپنے ہی حصہ میں ایک سوراخ کر لیں تاکہ اوپر والوں کو ہم کوئی تکلیف نہ دیں ۔ اب اگر اوپر والے بھی نیچے والوں کو من مانی کرنے دیں گے تو کشتی والے تمام ہلاک ہو جائیں گے اور اگر اوپر والے نیچے والوں کا ہاتھ پکڑ لیں تو یہ خود بھی بچیں گے اور ساری کشتی بھی بچ جائے گی ۔(صحیح بخاری:2493)

سورۃ آل عمران کے بعض موضوعات جو 53 ہیں یہاں پر صرف 8 ذکر کئے گئے ہیں اور بعض اسباق جو 58 ہیں اس میں سے صرف یہاں پر 8 ہی ذکر کئے گئے ہیں تفصیلی مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.islampedia.com www.askmaulana.com www.quran.com

Surah Al-Nisa
The Women
خواتین
اسباق
اہداف
موضوعات
سُورَةُ النِّسَاء
مقام نزول
مدینہ

بعض اہداف
Few Objectives

- سورۃ النساء کا ہدف ہے کمزوروں کے ساتھ انصاف اور شفقت کا معاملہ کرنا
- چار بنیادی باتیں جن کا اختیار کرنا خاندانی نظام کی بحالی کے لیے انتہائی ضروری ہے:
  1. یہ عقیدہ رکھا جائے کہ اللہ دیکھ رہا ہے
  2. نبی ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقہ کو اپنایا جائے
  3. مرنے کے بعد ہونے والے حساب کتاب کی فکر کی جائے
  4. حقوق و ذمہ داریاں ادا کی جائیں
- دیگر اہدف: یتیم، لونڈی، غلام، غیر مسلم اقلیتیں وغیرہ۔(نساء: 2-9)
- حقوقِ نسواں پر سورۂ نساء بہت بڑی دلیل ہے۔

بعض موضوعات
Few Topics

1. تمام انسانوں کی اصل ایک ہی ہے اور صلہ رحمی کی تعلیم (1)
2. یتیموں کے احکام اور تعدد ازواج کا تذکرہ اور مہر کا حکم (2-6)
3. وراثت کے احکام (7-8)
4. بنی اسرائیل کے مومن لوگوں کا تذکرہ (162)
5. تمام رسولوں کی جانب ایک ہی وحی کی گئی اور اس کی حکمت بتائی گئی (163-166)
6. کافروں کی سزا کا بیان (167-170)
7. اہل کتاب کو دین میں اور عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں غلو کرنے سے منع کیا گیا (171-173)
8. وراثت کے احکام (176)

بعض اسباق
Golden Lessons

1. مغرب میں حقوق نسواں قوانین 1945 کے بعد بنے اور اسلامی حقوق نسواں 14 سال پہلے۔
2. عورت کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیمات دی گئی: (نساء: 19-21،34)
3. داخلی اور خارجی مسائل کا حل پیش کیا گیا۔
4. خاندان سے لے کر معاشرہ تک، داخلی امن سے لے کر خارجی ماحول اور ملک کے امن تک کا بیان ہے۔
5. حقوق و فرائض صالح و مفید معاشرہ کی جڑ ہے۔
6. یتیم کا مال ناجائز طریقوں سے کھانا گناہ ہے۔
7. مال کے تصرف کے لیے عاقل ہونا ضروری ہے۔
8. فوت شدہ افراد کے مال کی حفاظت تقسیم ترکہ کی شکل میں ہوتی ہے۔

مناسبت / لفائف تفسیر

- سورہ نساء میں اکثر یہود کا ذکر ہے جب کہ سورہ مائدہ میں اکثر نصاری کا ذکر ہے۔
- اگر سورہ نساء ہی ترجمہ کر کے یوروپ میں پھیلا دیا جائے تو کتنے ہی لوگوں کو ہدایت نصیب ہو سکتی ہے۔ جو broken family system سے پریشان اور depression کا شکار ہیں انہیں یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ اللہ کا نازل کردہ نظام ہی اس اللہ کی زمین کے لیے suitable ہے اور انسان کا وضع کردہ نظام اس زمین کے لیے suitable نہیں، اس بات کی تصدیق کے لیے پڑھیے کلمہ پڑھنے والوں کی داستانیں۔ میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟
- سورہ نساء میں تعاون پر مبنی معاشرہ (cooperative society) کے لیے جامع اصول بیان کیے گئے ہیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

ترجمہ: معاویہ بن جاہمہ سلمی سے روایت ہے کہ جاہمہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور عرض کیا: اللہ کے رسول! میں جہاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اور آپ کے پاس آپ سے مشورہ لینے کے لیے حاضر ہوا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان سے) پوچھا: کیا تمہاری ماں موجود ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: ”انہیں کی خدمت میں لگے رہو، کیونکہ جنت ان کے دونوں قدموں کے نیچے ہے“۔ (سنن النسائی: 3106)

سورۃ النساء کے بعض موضوعات جو 52 ہیں یہاں پر صرف 8 ذکر کئے گئے ہیں اور بعض اسباق جو 49 ہیں اس میں سے صرف یہاں پر 8 ہی ذکر کئے گئے ہیں تفصیلی مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف و اسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslampedia.com

AL-MA'IDAH

The Table spread with Food

دسترخوان

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

حدیث
Hadith

سُورَةُ المَائِدَةِ

AL-MA'IDAH

مقام نزول: مدینہ

The Place of Revelation : Madinah Munawwarah

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بعض اہداف
FEW OBJECTIVES

2. اس سورت کا ہدف ہے عہد و پیمان کی پاسداری۔
3. گھریلو، معاشرتی، سماجی، عالمی و معاشی مسائل اور اس کا خاتمہ۔
4. دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے programming ضروری ہے۔(5:32)
5. معاشرہ (society) کو منزل من اللہ طریقہ پر لے جانے کی تعلیم دی گئی ہے۔
6. عیسائی عقائد اور توحید پر کافی وضاحت سے بات کی گئی۔
7. تحلیل و تحریم، امر و نہی اور جاہلیت کے مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

بعض موضوعات

FEW TOPICS

1. حلال وحرام کا اور عہد وپیمان کو پورا کرنے کا بیان (1-5)
2. وضو کے وجوب پھر غسل اور پانی نہ ملنے پر تیمم کا بیان (6)
3. اہل کتاب کے بعض احوال اور ان کی عہد شکنی کا بیان (12-14)
4. اہل کتاب کے بعض احوال اور ان کی عہد شکنی کا بیان (12-14)
5. موت کے وقت وصیت پر گواہ رکھنے کا حکم (106-108)
6. قیامت کے دن رسولوں سے سوال کہ ان کی قوم نے انہیں کیا جوابدیا (109)
7. عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور اللہ کے درمیان مکالمہ (116-118)
8. قیامت کے دن سچے لوگوں کا بدلہ اور اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (119-120)

نوٹ: موضوعات اسباق کتاب میں ملاحظہ فرمائیں

بعض اسباق
GOLDEN LESSONS

1. سورۃ المائدہ میں مقاصدِ شریعت کا تفصیلی ذکر ہے۔
2. عہد و پیمان کو پورا کرنا ایمان کا تقاضہ ہے۔
3. نیکی اور خیر کے کاموں میں تعاون کرنا تقوی کی علامت ہے۔
4. دین اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے جو مکمل اور کامل ہے۔
5. حلال و حرام کی مشروعیت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
6. آخرت میں کوئی بھی بازپرس سے نہیں بچ سکتا۔
7. روز قیامت نصاری اپنے باطل عقائد پر نادم ہوں گے۔
8. روز قیامت صرف اہل ایمان ہی کامیاب ہوسکتے ہیں۔

نوٹ: بقیہ اسباق کتاب میں ملاحظہ فرمائیں

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ نساء میں احکام و مسائل کے ذکر کے ساتھ اہل کتاب کے شبہات کا رد اور اثبات نبوت کے ساتھ بنی اسرائیل کی معزولی اور بنی اسماعیل کی سرتاجی کا اعلان کیا گیا۔ جبکہ سورہ مائدہ عہد و پیمان کے بارے میں نازل ہوئی۔
- بنی اسرائیل نے عہد و پیمان پورا نہ کیا۔ اے ایمان والو "لا ينال عهدي الظالمين" کے دائرہ میں نہ آجانا بلکہ "اوفوا بالعقود" کے زمرے میں شامل ہو جائے۔
- سورہ نساء اور مائدہ میں یہود و نصاری دونوں کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔
- سورہ مائدہ میں عیسائیت کا ذکر جبکہ سورہ نساء میں یہودیوں کا ذکر زیادہ کیا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.ahmiquran.com
www.quraninotes.com

حفظ و تدبر و حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
HADITH

ترجمہ: حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس رب کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم لوگوں پر عذاب بھیج دے اور تم اس سے دعائیں مانگو اور وہ قبول نہ کرے۔(ترمذی:2169)

****

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔“(صحیح بخاری:3166)

****

سورۃ المائدہ کے بعض موضوعات جو 30 ہیں یہاں پر صرف 8 ذکر کئے گئے ہیں اور بعض اسباق جو 38 ہیں اس میں سے صرف یہاں پر 8 ہی ذکر کئے گئے ہیں تفصیلی مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:۔ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.askislampedia.com

مقام نزول مکہ

THE PLACE OF
REVELATION MAKKAH

سُورَةُ الأَنعَام

AL-AN'AAM

THE CATTALE چوپائے

حدیث
Hadith

بعض اسباق
Golden Lessons

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com

بعض اہداف
Few Objectives

www.AskIslamPedia.com

1. اس سورت کا ہدف عقیدہ و معاملات میں توحیدِ خالص ہے۔
2. امت کو زوال سے نکل کر عروج پانا ہو تو التصفیہ والتربیۃ پر عمل ضروری ہے۔
3. ابطال باطل و احقاق حق مضبوط دلائل کی روشنی میں کیے گئے ہیں۔
4. یہ سورت توحید ، رسالت اور آخرت پر مشتمل ہے۔
5. • توحید و رسالت پر جو اعتراضات کیے گئے تھے ان کا اس سورت میں جواب ہے۔

بعض اہداف
Few Objectives

6 بالخصوص قریش وبالعموم عالم کے سارے لوگوں سے خطاب ہے جو بت پرستی، عقل پرستی، اوہام پرستی، اباء پرستی یا غفلت کا شکار ہو کر اپنے خالق سے دور ہو چکے ہیں۔

7 عربوں کی جاہلیت وسفاہت عقائد، معاملات، سماجی بود وباش، نظریات، معاشرتی نظام میں جاننا ہو تو سورہ انعام پڑھنا چاہیے۔

8 اس سورت میں اسلوب تقریر (حجت تمام کرنا، اعتراضات کے جوابات وشبہات کا ازالہ) کو اپنایا گیا ہے۔

9 اسلوب تلقین (ترغیب وترہیب) کو اپنایا جائے۔

10 انذار کے ساتھ ہجرت، مقابلہ یا نزول عذاب کے مراحل۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com

بعض موضوعات
Few Topics

www.AskIslamPedia.com

1. اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت کے بعض دلائل (1-3)
2. مشرکین کا باطل کے لیے جدال کرنا اور ان کے انجام کا بیان (4-11)
3. اللہ کی وحدانیت اور بعث بعد الموت کے بعض دلائل (12-18)
4. قرآن پر اتباع واجب اور قرآن کی مخالفت پر وعید۔(154-157)
5. موت، قیامت اور اس کی علامات کا تذکرہ۔(158-160)
6. ہدایت اللہ کی نعمت، وہی قادرِ مطلق اور اسی کی عبادت۔(161-165)

بعض اسباق
Golden Lessons

www.AskIslamPedia.com

1. اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت ہونی چاہیے کیونکہ وہ کمال صفات کا مالک ہے۔
2. یہ کائنات کی تخلیق اور اس کا نظام کمال قدرت الٰہی کی دلیل ہے۔
3. نفع ونقصان کا مالک صرف ایک اکیلا اللہ ہے۔
4. اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں عقلمندوں کے لیے درس وعبرت ہے۔
5. زمین کی سیر وسیاحت کا مقصد اللہ کی نشانیوں میں غور وفکر کرنا ہے۔
6. مشرکین ہمیشہ رسولوں اور ان کی نشانیوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔

مناسبت/لطائف تفسیر

- شروع کی چار سورتوں میں اہل کتاب کو دعوت اسلام دی گئی ، سورہ انعام میں کفار قریش کو اتمام حجت و انذار کے طور پر دعوت اسلام پیش کی گئی۔
- کفار قریش کو ان کے آباء و اجداد کے ملت ابراہیمی پر ہونے پر بڑا ناز تھا لہذا سورہ انعام میں بتا یا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام کا اصل دین اسلام ہے اور یہ جو کر رہے ہیں وہ ان کے اپنے بنائے ہوئے نظام وضوابط ہیں لہذا اس کو چھوڑ کر اسلام اپنا لیں۔
- کفار کے اعتراضات پر مختلف جوابات کے ذریعہ اتمام حجت قائم کی گئی۔ اب اتمام حجت کے بعد بھی نہ ماننے تو سورہ اعراف میں واضح انداز اور تاریخی حوالوں اور قصوں کے ذریعہ نافرمانی کا انجام بتایا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmquirannotes.com
www.askmadani.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
HADITH

حدیث: قال صلّى الله عليه وسلَّم " سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا، فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُ رَبِّي: أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالسَّنَةِ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِالْغَرَقِ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا. " {مسلم: 2890}

ترجمہ: میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں پس دو چیزیں مجھ کو عطا کر دیں گئیں اور ایک چیز سے مجھے روک دیا، میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری امت کو قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہ کرے پس یہ مجھے عطا کر دیا گیا اور میں نے اللہ عزوجل سے مانگا کہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہ کر پس اللہ عزوجل نے یہ چیز بھی مجھے عطا کر دی اور میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ ان کی آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی نہ ہو تو مجھے اس سوال سے منع کر دیا گیا۔

سورۃ الانعام کے بعض موضوعات جو 49 ہیں یہاں پر صرف 6 ذکر کئے گئے ہیں اور بعض اسباق جو 123 ہیں اس میں سے صرف یہاں پر 6 ہی ذکر کئے گئے ہیں تفصیلی مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com

سُوۡرَۃُ الۡاَعۡرَاف

AL-A'RAF

جنت اور جہنم کے درمیان کی (دیوار) جگہ

The Wall With Elevations

بعض اہداف

Few Objectives

بعض موضوعات

Few Topics

بعض اسباق

Golden Lessons

مناسبت/ لطائف تفسیر

حدیث

Hadith

مقام نزول: مکہ

بعض اہداف

Few Objectives

1. تمام انبیاء علیہم السلام کا مشن یہی تھا کہ لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچائیں اور بس یہی ان کی ذمہ داری تھی نہ کہ اسلام قبول کروانے کی تو پھر اگر لوگ اسلام قبول نہ کریں تو مایوسی کس بات کی!!!

2. یہ وہ پہلی سورت ہے جس میں بالتفصیل انبیاء کے قصے بیان کیے گئے ہیں آدم علیہ سے لے کر آخر تک۔ اس میں نوح، ہود، صالح، شعیب، موسی علیہم السلام سے لے کر محمد ﷺ تک تمام انبیاء کا تذکرہ ہے۔

3. اس سورت میں حق وباطل کے درمیان ہونے والے دائمی نزاع کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ اور یہ بھی واضح کیا گیا کہ باطل دنیا میں کیسے فساد برپا کرتا ہے۔

4. اس سورت میں بیان کیا گیا ہر نبی کا قصہ دو چیزوں کو ظاہر کرتا ہے: 1۔ خیر اور شر کے درمیان نزاع اور 2۔ ابلیس کی چال بازیاں جو وہ بنی آدم کے ساتھ کر رہا ہے، اسی لیے اللہ نے چار بار یہ ندا دی (يا بني آدم) تاکہ انسانوں کو اس دشمن سے چوکنا کرے جس نے آدم کو اللہ کی مخالفت کا وسوسہ کیا۔

www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات

Few Topics

1. قرآن اللہ کی طرف سے حق ہے اس کی اتباع کرنا واجب ہے (1-3)
2. دنیا اور آخرت میں نافرمان اور جھٹلانے والوں کا انجام بتایا گیا (4-9)
3. زمین میں خلافت کا قصہ اور ابلیس کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار اور آدم علیہ السلام کو زمین پر بھیجے جانے کا تذکرہ (10-25)
4. بنی آدم سے خطاب کہ وہ اللہ کے انعامات اور اس کے فضل کو یاد کریں اور ساتھ ہی ساتھ شیطان کے وسوسہ سے ڈرایا گیا (26-27)
5. اخلاق فاضلہ کی تعلیمات (199-203)
6. جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہنے کا تذکرہ (204-205)
7. مومن کی حقیقت (206)

www.islamipedia.com

بعض اسباق

Golden Lessons

1. اس سورت میں انسانیت کی تین صنفوں کی ذکر ہے : ا۔مومن(اطاعت گزار)،2۔نافرمان اور3۔غافل۔
2. اس سورت کے آخر میں کہا گیا غافل نہ ہونا اور ذکر میں لگے رہنا۔
3. اللہ کی حکمت ہے کہ اس نے اپنی رویت کو اہل ایمان کے لیے آخرت میں رکھی ہے۔
4. انبیاء کی توبہ گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ کی قربت میں زیادتی کی خواہش سے ہوتی ہے۔
5. اللہ جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے۔اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو چنا اور کلام کیا۔
6. توبہ کا دروازہ ہر خاص وعام کے لیے کھلا ہے۔

www.AskIslamPedia.com

مناسبت / لطائف
تفسیر

- انعام اور اعراف مکی سورتیں ہیں جس میں قریش کے شبہات واعتراضات کا رد ہے۔ انعام میں اتمام حجت ہے اور اعراف میں انذار۔
- سورہ انعام میں سوال وجواب ومجادلۂ احسن جب کہ سورہ اعراف میں تاریخی مثالوں سے انذار کا طریقہ اپنایا گیا۔
- اس سورت کا نام اعراف اس لیے ہے کیونکہ اس میں لفظ اعراف آیا ہے جو ایک دیوار ہے جنت اور جہنم کے درمیان۔ یہاں وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی۔ ان کی برائیاں انہیں جنت میں جانے سے روکیں گی اور ان کی نیکیاں انہیں جہنم میں جانے سے روکیں گی۔ اس لیے وہ اس دیوار پر رہینگے یہاں تک کہ ان کے درمیان اللہ فیصلہ فرمادے

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurani.com
www.madani.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

حديث: حديث: عن أبي موسى الأشعري – رضي الله عنه – قال: قال الرسول – صلى الله عليه وسلم –: ((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)). {البخاري: 6407}

ترجمہ: ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رب کو یاد کرتا ہے، اور جو نہیں کرتا ہے، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

سورۃ الاعراف کے بعض موضوعات جو 32 ہیں یہاں پر صرف 7 ذکر کیئے گئے ہیں اور بعض اسباق جو 73 ہیں اس میں سے صرف یہاں پر 7 ہی ذکر کیئے گئے ہیں تفصیلی مطالعے کے لیے میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ الأَنفَال
AL-ANFAL
The Spoils of War
مقام نزول: مدینہ
بعض اسباق
Golden Lessons
بعض اہداف
Few Objectives
حدیث
Hadith
بعض موضوعات
Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

01. سورۃ الانفال میں الہی ومادی مدد کے قوانین کا بیان ہے۔

02. یہ سورۃ غزوات کے شرعی مسائل سے متعلق ہے۔

03. اس سورۃ میں بتایا گیا کہ مدد کب اور کیسے آتی ہے۔

04. مدد اچانک نہیں آتی اس کے بھی قوانین اس سورۃ میں بتائے گئے ہیں۔

05. کائنات میں اللہ نے اسباب بنائے ہیں اصل مسبب تو اللہ۔

www.abmqurandani.com www.pakislamipedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

01 مال غنیمت کے احکامات (1)

02 مومنوں کی صفات کا تذکرہ (2-4)

03 غزوہ بدر کا قصہ مذکور ہے (5-14)

04 جنگ میں قیدیوں اور مال غنیمت کے احکام (67-71)

05 اسلامی اخوت ہی مضبوط اخوت ہے اور کفار کی دوستی سے بچنے کا حکم (72-75)

www.abmqurani.com www.IslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

01
مسلمانوں کو تربیت دی گئی کہ اب اللہ نے تم کو چنا ہے لہذا اب اس کے لائق بن جاؤ۔

02
منظم جدوجہد اور اپنے ایمان و وسائل کی قوت کے ذریعہ تیاری کرلو۔

03
مومن کو اللہ کی مدد اور نصرت پر بھروسہ کرنا ضروری ہے۔

04
اللہ کے پاس جو ہے اس پر بھروسہ کرنا بندے کو بے نیاز بنا دیتا ہے اور یقین دلاتا ہے۔

05
شریعت میں ہجرت اور جہاد کی بڑی اہمیت ہے اور ان کے ذریعہ اللہ درجات بلند کرتا ہے۔

www.abmqurbani.com

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ اعراف میں بتایا گیا کہ گزشتہ انبیاء کا اپنی قوم سے سابقہ کیسا پڑا جبکہ سورہ انفال میں بتایا گیا کہ محمد ﷺ کا اپنی قوم سے سابقہ کیسا پڑا۔
- جنگ بدر کے بعد مسلمانوں کی کچھ کمزوریاں ظاہر ہوئیں تو دوران سورت ان کی اصلاح کی گئی۔
- کفار قریش نے طرح طرح کے سوالات اٹھائے کہ نبی اپنے ہی قبیلہ کے لوگوں کو لڑانے اور قید کرنے کے ذمہ دار ہیں ، کیا نبی رشتہ داروں سے فدیہ لیتا ہے؟ ایسا شخص نبی نہیں ہو سکتا، نعوذ باللہ من ذلک۔ سورہ انفال میں جواب دیا گیا ہے ان سارے اعتراضات کا۔
- یہ سورت غزوۂ بدر کے بعد نازل ہوئی، اس لیے بعض صحابہ اسے سورۃ البدر بھی کہتے ہیں اور قرآن نے اسے "الفرقان" سے بھی موسوم کیا (نظم الدرر: 3:182)

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurani.com

حفظ وتدبر آیات وحدیث برائے تذکیر وتزکیہ اور دعوت واصلاح

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جو امیر کی اطاعت کرتا ہے اس نے میری اطاعت کی اور جو امیر کی نافرمانی کرتا ہے اس نے میری نافرمانی کی۔ (صحیح مسلم :1835)

بعض موضوعات میں سے صرف 5 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ 15 موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 5 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ 32 اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہدافِ واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com

AT-TAWBAH

The Repentance

Place of Revelation

MADINAH

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

1. اس سورت کا ہدف اس کے نام سے ہی عیاں ہے یعنی توبہ۔

2. یہ سورت غزوۂ تبوک کے بعد نازل ہوئی ، یہ سورت دعوت ورسالت کے اختتامی کلمات پر مشتمل ہے۔

3. اس سورہ میں معاہدے توڑنے والے دشمنان اسلام اور منافقین کا ذکر ہے۔

4. غزوہ کی تیاری کے اعلان پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا رد عمل اور جو پیچھے رہ گئے ان کو تنبیہ۔

5. بعض صحابہ اس سورہ کو السورۃ الفاضحۃ یعنی منافقوں کی پول کھولنے والی سورت کہتے تھے۔

6. یہ قرآن مجید کی واحد سورت ہے جو "بسملہ" کے بغیر شروع ہوتی ہے۔

7

یہی وہ ایک سورت ہے جو بسملہ کے بغیر شروع ہوتی ہے۔اس کی وجہ یہ
کہ چونکہ بسملہ امان ہے جبکہ یہ منافقین کے سلسلہ میں نازل ہوئی اور ان
کے لیے عذاب کا پیغام لائی اس لیے بسملہ سے شروع نہیں کیا گیا(بقول
علی رضی اللہ عنہ)۔ (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8ص5)

8

اس سورت کے 14 نام ذکر کیے گئے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں: براءۃ،
التوبۃ، المخزیۃ، الفاضحۃ، الکاشفۃ، المنکلۃ، العذاب، المدمدمۃ،
المقشقشۃ،المبعثرۃ،المشردۃ،المثیرۃوالحافرۃ.

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

1 مشرکین کے عہد و پیمان سے براءت اور ان کے معاملات کی تفصیل بتائی گئی(1-6)

2 مشرکین کی صفات اور مومنوں کے معاملہ میں ان کی طبیعت کا بیان اور ان سے قتال کا حکم(7-15)

3 • جہاد پر ابھارا گیا(16)

4 جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو مومنوں کا کیا موقف ہوتا ہے (124)

5 جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو مومنوں کا کیا موقف ہوتا ہے (124)

6 رسول ﷺ کی بعض صفات کا تذکرہ (128-129)

بعض اسباق
Golden Lessons

1. غیر مسلم سے تعلقات کی شکلیں و تعامل کا طریقہ کار۔

2. اس سورت میں بتایا گیا کہ توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

3. اگر کوئی عہد و پیمان کسی ضرورت کی بنا پر غیر مسلمین سے کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

4. خزانوں کے جمع کرنے سے منع کیا گیا کیونکہ مصلحت عامہ پر اس سے نقصان لازم آتا ہے۔

5. مہینوں کی گنتی روز اول سے اللہ کے پاس اور لوگوں کے پاس 12 مہینوں کی ہیں۔

6. مکہ مکرمہ میں جہاد کرنا حرام ہے، خود اللہ کے رسول کے لیے بھی حرام کر دیا گیا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ انفال صحابہ کو تیاری کا حکم دیتی ہے۔ (self development)، جبکہ سورہ توبہ میں warning کا ذکر ہے اہل کتاب، کفار قریش اور دیگر جو نبی اور صحابہ کے دشمن تھے۔
- یہ سورت انفال کے بعد ہے اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ انفال میں سب سے پہلے غزوہ کا ذکر ہے اور توبہ میں سب سے آخری غزوہ تبوک کا ذکر۔
- یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کہ مسلمان اسلام کو جزیرۂ عرب سے باہر سارے عالم میں پھیلانے کے لیے کوشاں تھے۔

www.AskIslampedia.com www.abmqurani.com www.askmadani.com www.askmedia.com www.askislam.com

حفظ وتدبر حدیث برائے تذکیر وتزکیہ اور دعوت واصلاح

حدیث
Hadith

حديث: عن أنس رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم:
((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)). (بخاری:15)

ترجمہ: انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اور اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ 28 موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ 20 اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ:- مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A) – M.B. A

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)